8646 - نماز میں بھولنے اور غلطی کرنے کا کیا حکم ہے ؟

سوال

انسان کےارادہ کے بغیر دوران نماز ذہن منتشر ہونے اور بھولنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب نماز کا وقت ہو جائے تو انسان کے لیے ہر قسم کے دنیاوی مشغولات اور کام کاج سے فارغ ہونا ضروری ہے، تا کہ اس کا ذہن اور سوچ حسب استطاعت مکمل یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالی کی عبادت کی طرف متوجہ ہو جائے، چنانچہ جب وہ طہارت کر کے نماز کے لیے کھڑا ہو تو نماز میں خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالی کی کتاب قرآن مجید کی قرآت کرتے یا پھر سنتے ہوئے کھڑا ہو، اور اس کے معانی پر غور و فکر اور تدبر کرے، اور نماز میں جو دعائیں اور اذکار پڑھ رہا ہے اس کی معانی کو سمجھے، اور اپنے آپ کو شیطان اور اس کے وسوسوں کے سپرد مت کرے.

بلکہ جب ایسا ہو تو اپنی نماز کی طرف متوجہ ہو اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے، اس کی دلیل ابو العلاء بن شخیر کی درج ذیل حدیث ہے:

علاء بن شخیر بیان کرتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم شیطان میرے اور میری نماز اور قرآت کے مابین حائل ہو جاتا ہے؟
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ شیطان ہے جسے خنزب کہتے ہیں، جب تمہیں اس کا احساس ہو تو تم اس سے اللہ کی پناہ طلب کرو (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھو) اور اپنی بائیں جانب تین بار تھو تھو کرو "

وہ کہتے ہیں: میں نے جب ایسا کیا تو اللہ تعالی نے شیطان کو مجھ سے دور کر دیا "

مسند احمد (4 / 216) صحیح مسلم (4 / 1728 - 1729) مصنف عبد الرزاق (2 / 85، 499) حدیث نمبر (2582 , 4220) ابن ابی شیبۃ (7 / 419 ، 10 / 353) اور ابن سنی نے عمل الیوم واللیۃ صفحہ نمبر (272) حدیث نمبر (577).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .